



Al Qalam

آسان قرآن

صحیح بصیرت افروز اور سبق آموز

آسان اردو ترجمہ

مترجم

ڈاکٹر عبدالرؤف

الْقَلْمَنْ بِلْيَكِيشَزْ
پَرَائِيُوِيَطْ لَدْنَبِيدْ

١٢

١٣

يَعْتَذِرُونَ إِلَيْكُمْ إِذَا رَجَعْتُمُ إِلَيْهِمْ طَقْلُ لَا
 تَعْتَذِرُونَ وَالنَّ تُؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَأَنَا اللَّهُ مِنْ أَخْبَارِكُمْ ط
 وَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ ثُمَّ تَرْدُونَ إِلَى عِلْمِ الْغَيْبِ
 وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ ۹۳ سَيَحْلِفُونَ
 بِاللَّهِ لَكُمْ إِذَا انْقَلَبْتُمُ إِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوا عَنْهُمْ ط فَآعْرِضُوا
 عَنْهُمْ لَنَهُمْ رِجْسٌ زَ وَمَا وُهُمْ جَهَنْمُ جَزَاءً بِمَا كَانُوا
 يَكْسِبُونَ ۝ ۹۴ يَحْلِفُونَ لَكُمْ لِتَرْضُوا عَنْهُمْ جَ فَإِنْ تَرْضُوا
 عَنْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَرْضِي عَنِ الْقَوْمِ الْفُسِيقِينَ ۝ ۹۵ أَلَا عَرَابُ
 أَشَدُّ كُفَّارًا وَنِفَاقًا وَأَجْدَرُ أَلَا يَعْلَمُوا حُدُودَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ
 عَلَى رَسُولِهِ ط وَاللَّهُ عَلِيهِمْ حَكِيمٌ ۝ ۹۶ وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ
 يَتَخَذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّ وَآءِرَ ط عَلَيْهِمْ
 دَآءِرَةُ السَّوْءِ ط وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلَيْهِمْ ۝ ۹۷ وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ
 يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَيَتَخَذُ مَا يُنْفِقُ قُرْبَتِي
 عِنْدَ اللَّهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُولِ ط أَلَا إِنَّهَا قُرْبَةٌ لَهُمْ ط
 سَيِّدُ خَلْقِهِمُ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ ط إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ ۹۸

گیارہواں پارہ۔ یَعْتَذِرُونَ (یہ عذر پیش کریں گے)

(۹۴) جب تم ان کے پاس لوٹو گے تو یہ لوگ تمہارے سامنے عذر پیش کریں گے۔ تم کہہ دینا：“بہانے مت تراشو، ہم تم پر اعتبار نہیں کریں گے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں تمہارے حالات بتادیے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اور اُس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا رگز اری دیکھ لیں گے۔ پھر تم اس کی طرف لوٹائے جاؤ گے، جو پوشیدہ اور ظاہر (سب) کا جاننے والا ہے۔ پھر وہ تمہیں بتادے گا کہ تم کیا کچھ کرتے رہے ہو۔”

(۹۵) جب تم ان کے پاس واپس جاؤ گے تو وہ تم سے اللہ کی قسمیں کھائیں گے تاکہ تم انہیں ان کی اپنی حالت پر چھوڑ دو۔ تو تم ان کو ان کی حالت پر چھوڑ دو۔ وہ یقیناً گندے ہیں۔ ان کا ٹھکانا جہنم ہے، جو ان کی (بُری) کمائی کا بدلہ ہے۔

(۹۶) یہ تمہارے سامنے قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے راضی ہو جاؤ۔ حالانکہ اگر تم ان سے راضی ہو بھی جاؤ تو اللہ تعالیٰ ایسے فاسق لوگوں سے ہرگز راضی نہیں ہوتا۔

(۹۷) یہ (دیہاتی) لوگ کفر و نفاق میں بہت ہی سخت ہیں۔ اور ان حدود کے بارے میں ناواقف رہنے کا ان میں امکان زیادہ ہے جو اللہ نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کی ہیں۔ اللہ تعالیٰ بڑے علم والا، بڑی دانائی والا ہے۔

(۹۸) ان دیہاتی لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو (اللہ کے راستے میں) جو کچھ خرچ کرتا ہے اسے جرم آنے سمجھتا ہے۔ وہ تمہارے لیے (زمانہ کی) گردشوں کا انتظار کرتا ہے۔ (حالانکہ) برائی کا چکر خود انہی پر ہے۔ اللہ سب کو سنبھالے والا، سب کچھ جانے والا ہے۔

(۹۹) انہی دیہاتی عربوں میں ایسے بھی ہیں جو اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں۔ وہ جو کچھ خرچ کرتے ہیں، اُسے اللہ تعالیٰ کے ہاں تقرب کا اور (اس کے نتیجے میں) رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے دعا میں حاصل ہونے کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ یاد رکھو! یہ ان کے لیے واقعی قربت (کا سبب) ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو ضرور اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔ بیشک اللہ تعالیٰ بخشنے والا، رحم فرمانے والا ہے۔

وَالسَّيِّقُونَ الْأَوْلُونَ مِنَ الْمُهْجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ وَالَّذِينَ
 اتَّبَعُوهُمْ بِإِحْسَانٍ لَا رَضَى اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ وَأَعْدَّ لَهُمْ
 جَنَّتٍ تَجْرِي تَحْتَهَا الْأَنْهَرُ خَلِدِينَ فِيهَا أَبَدًا طَذِيلَ الْفَوْزِ
 الْعَظِيمِ ۝ وَمِمَّنْ حَوَلَكُمْ مِنَ الْأَعْرَابِ مُنْفِقُونَ ۗ وَمِنْ أَهْلِ
 الْمَدِينَةِ قَفْ مَرَدٌ وَأَعْلَى النِّفَاقِ فَلَا تَعْلَمُهُمْ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ
 سَنُعَذِّبُهُمْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّونَ إِلَى عَذَابٍ عَظِيمٍ ۝
 وَآخَرُونَ اعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ خَلَطُوا عَمَلًا صَالِحًا وَآخَرَ سَيِّئًا
 عَسَى اللَّهُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ خُذْ
 مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ
 إِنَّ صَلَوَاتَكَ سَكُنٌ لَهُمْ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيهِمْ ۝ أَلَمْ يَعْلَمُوا
 أَنَّ اللَّهَ هُوَ يَقِيلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَا خُذْ الصَّدَقَاتِ
 وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَابُ الرَّحِيمُ ۝ وَقُلْ أَعْمَلُوا فَسَيَرَى اللَّهُ
 عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ وَسَتَرَدُونَ إِلَى عِلْمِ الْغَيْبِ
 وَالشَّهَادَةِ فَيُنَيِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ وَآخَرُونَ مُرْجُونَ
 لِأَمْرِ اللَّهِ إِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَإِمَّا يَتُوبُ عَلَيْهِمْ وَاللَّهُ عَلِيهِمْ حَكِيمٌ ۝

لِلَّهِ مُعْذِلٌ عَنِ الْمُنْذَلِينَ
 يَعْلَمُ مَا يَعْمَلُونَ

رکوع (۱۳) منافقوں کی خطرناک "مسجد"

(۱۰۰) وہ مہاجر اور انصار جو (ایمان لانے میں) سب سے آگے رہے، اور جنہوں نے بھلائی میں ان کی پیروی کی، اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہوا اور وہ اس سے راضی ہوئے۔ اس نے ان کے لیے ایسے باغ تیار کر کر ہے ہیں، جن کے اندر نہریں بہتی ہوں گی۔ وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

(۱۰۱) جو بد و تمہارے آس پاس کے ہیں، ان میں منافق ہیں، اور مدینہ والوں میں بھی۔ یہ لوگ منافقت میں ساری حد پار کر گئے ہیں۔ تم انہیں نہیں جانتے۔ انہیں ہم جانتے ہیں۔ ہم انہیں دو ہری سزادیں گے۔ پھر وہ بھاری سزا کے لیے واپس لائے جائیں گے۔

(۱۰۲) کچھ اور لوگ ہیں، جنہوں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کر لیا ہے۔ انہوں نے ایک نیک عمل کو دوسرے بڑے عمل سے ملا دیا۔ امید ہے اللہ تعالیٰ ان کی توبہ قبول فرمائے گا۔ بیشک اللہ تعالیٰ بخششہ والا، رحم فرمانے والا ہے۔

(۱۰۳) آپ ﷺ ان کے والوں میں سے صدقہ لے کر انہیں صاف اور پاک کر دیں، ان کے لیے دعا کریں۔ بیشک آپ ﷺ کی دعا ان کے لیے سکون کا ذریعہ ہوگی۔ اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔

(۱۰۴) کیا ان لوگوں کو معلوم نہیں کہ وہ اللہ ہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے۔ وہی صدقہ قبول کرتا ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ توبہ قبول فرمانے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

(۱۰۵) کہہ دو: "تم عمل کرو! اللہ تعالیٰ، اُس کا رسول ﷺ اور تمام ایمان والے تمہارا عمل کا ڈھنگ دیکھیں گے۔

پھر تم اس کی طرف پلٹائے جاؤ گے جو کھلے اور پھپس سب کو جانتا ہے۔ وہ تمہیں بتادے گا، کہ تم کیا کرتے رہے ہو۔

(۱۰۶) کچھ اور لوگ ہیں جن کا معاملہ اللہ تعالیٰ کے فیصلے تک ملتا ہے۔ وہ (چاہے) انہیں سزادے یا ان کی توبہ قبول کر لے۔ اللہ تعالیٰ خوب جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے۔

وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مَسْجِدًا ضَرَارًا وَكُفْرًا وَتَفْرِيقًا بَيْنَ
 الْمُؤْمِنِينَ وَإِرْصَادًا لِمَنْ حَارَبَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ مِنْ قَبْلُ ط
 وَلَيَحْلِفُنَّ إِنْ أَرَدْنَا إِلَّا الْحُسْنَىٰ طَ وَاللَّهُ يَشْهُدُ إِنَّهُمْ
 لَكُذَّابُونَ ۝ لَا تَقْمُرْ فِيهِ آبَدًا طَ لَمَسْجِدُ أَسَسَ عَلَى التَّقْوَىٰ
 مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ أَحَقُّ أَنْ تَقْوُمَ فِيهِ طَ فِيهِ رِجَانٌ يُحِبُّونَ
 أَنْ يَتَطَهَّرُوا طَ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُظَهَّرِينَ ۝ أَفَمَنْ أَسَسَ بُنْيَانَهُ
 عَلَى تَقْوَىٰ مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرًا مَمَنْ أَسَسَ بُنْيَانَهُ عَلَى
 شَفَاعُرُوفٍ هَارِ فَانْهَارَ بِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ طَ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي
 الْقَوْمَ الظَّلِيمِينَ ۝ لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِي بَنَوْا رِيَبَةً فِي
 قُلُوبِهِمْ إِلَّا أَنْ تَقْطَعَ قُلُوبُهُمْ طَ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝
 إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَى مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ
 إِنَّ اللَّهَ لَهُمُ الْجَنَّةَ طِيقًا تُلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَقْتُلُونَ
 وَيُقْتَلُونَ قَفْ وَعَدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّورَةِ وَالْإِنْجِيلِ
 وَالْقُرْآنِ طَ وَمَنْ أُوفِيَ بِعَهْدِهِ مِنَ اللَّهِ فَاسْتَبْشِرُوا
 بِيَعْكُمُ الَّذِي بَايَعْتَمِرُ بِهِ طَ وَذُلَّكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝

(۱۰۷) اور جنہوں نے اس غرض سے ایک مسجد بنائی تاکہ (اسلام کو) نقصان پہنچا نہیں، کفر کریں، ایمان والوں میں پھوٹ ڈالیں اور اسے اس شخص کے لیے کمین گاہ بنائیں جو اس سے پہلے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ سے لڑچکا ہے۔ وہ ضرور قسمیں کھائیں گے کہ ”ہمارا رادہ بھلانی کے سوا کچھ نہیں۔“ مگر اللہ تعالیٰ گواہ ہے کہ وہ بالکل جھوٹے ہیں۔

(۱۰۸) آپ ﷺ اس (”مسجد“) میں ہر گز کھڑے نہ ہوں۔ البتہ جو مسجد پہلے دن سے ہی تقویٰ پر قائم کی گئی ہے، اس کی زیادہ حق دار ہے کہ آپ ﷺ اس میں کھڑے ہوں۔ اس میں ایسے آدمی ہیں جو پاک و صاف ہونا پسند کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ پاکیزہ رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

(۱۰۹) کیا وہ شخص بہتر ہے جس نے اپنی بنیاد اللہ تعالیٰ کے خوف اور خوشنودی پر رکھی ہو یا وہ جس نے اپنی بنیاد ایک کھوکھلے اور زمین کے گرنے والے کنارے پر اٹھائی ہو جو اسے جہنم کی آگ میں جا گرانے؟ (ایسے) ظالم لوگوں کو اللہ تعالیٰ ہدایت نہیں دیتا۔

(۱۱۰) یہ عمارت جو انہوں نے بنائی ہے، ہمیشہ ان کے دلوں میں بے چینی کی وجہ بھی رہے گی۔ یہاں تک کہ اُن کے دل ہی ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ بڑا علم والا، بڑا دانائی والا ہے۔

رکوع (۱۲) اللہ تعالیٰ سے مونوں کا سودا

(۱۱۱) حقیقت میں اللہ تعالیٰ نے مونوں سے اُن کی جانوں اور ان کے مالوں کو جنت کے بدلہ میں خرید لیا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کے راستہ میں لڑتے ہیں، مارتے اور مرتے ہیں۔ ان سے اللہ تعالیٰ کے ذمے تورات، انجیل اور قرآن میں مذکور ایک سچا وعدہ ہے۔ اللہ تعالیٰ سے بڑھ کر اپنا عہد پورا کرنے والا اور کون ہے؟ اس لیے اس سودے پر جو تم نے چکایا ہے، خوشیاں مناؤ! یہی بڑی کامیابی ہے۔

الْتَّائِبُونَ الْعِدُونَ الْحَمْدُونَ السَّاهِرُونَ الرَّكِعُونَ
 السَّاجِدُونَ الْأَمْرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَالثَّاهِرُونَ عَنِ الْمُنْكَرِ
 وَالْحَفْظُونَ لِحَدْوَدِ اللَّهِ وَبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ ۝ مَا كَانَ
 لِلَّهِ ۝ وَالَّذِينَ أَمْنَوْا أَنْ يَسْتَعْفِفُوا فَاللَّهُ شَرِيكُنَّ وَلَوْ
 كَانُوا أُولَئِنَّ قُرْبَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ
 الْجَنَاحِيمِ ۝ وَمَا كَانَ اسْتَعْفَافُ إِبْرَاهِيمَ لَا يَبْيَهُ
 إِلَّا عَنْ مَوْعِدَةٍ وَعَدَهَا إِيَّاهُ ۝ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ أَنَّهُ
 عَدُوُّ اللَّهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ ۝ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَا وَاللهِ حَلِيمٌ ۝ وَمَا
 كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ إِذْ هَدَاهُمْ حَتَّىٰ يُبَيِّنَ
 لَهُمْ مَا يَتَّقُونَ ۝ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ إِنَّ اللَّهَ
 لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ طِحْنَىٰ وَيُمِيتُ طَوَالِكُمْ
 مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَرَىٰ وَلَا نَصِيرٌ ۝ لَقَدْ تَابَ اللَّهُ
 عَلَى الْتَّبَّىٰ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ فِي
 سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوبُ فَرِيقٍ
 مِنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ۝ إِنَّهُ بِهِمْ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝

(۱۱۲) (وہ ایسے ہیں) جو توہ کرتے رہنے والے، عبادت کرنے والے، حمد کرنے والے، روزہ رکھنے والے، رکوع کرنے والے، سجده کرنے والے، نیکی کا حکم دینے والے، برائی سے روکنے والے، اللہ کی حدود کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ (ایسے) مومنوں کو خوش خبری سنادو۔

(۱۱۳) نبی ﷺ اور دوسرے مسلمانوں کے شایان شان نہیں کہ وہ مشکلوں کے لیے مغفرت کی دعا کریں۔ چاہے وہ ان کے رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں، جبکہ ان پر یہ بات کھل چکی ہے کہ یہ لوگ دوزخی ہیں۔

(۱۱۴) حضرت ابراہیم نے اپنے باپ کے لیے جو دعائے مغفرت کی تھی، وہ تو صرف اُس وعدے کی وجہ سے تھی جو آپ نے اس سے کر لیا تھا۔ مگر جب آپ پر یہ بات کھل گئی کہ وہ اللہ تعالیٰ کا دشمن ہے تو آپ اس سے بے گانہ ہو گئے۔ واقعی (حضرت) ابراہیم بڑے نرم دل اور نرم مزاج تھے۔

(۱۱۵) اللہ تعالیٰ کا یہ طریقہ نہیں کہ لوگوں کو ہدایت دینے کے بعد گمراہ کر دے، جب تک کہ ان کو صاف صاف بتانے دے کہ انہیں کن چیزوں سے بچنا چاہیے۔ حقیقت میں اللہ تعالیٰ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔

(۱۱۶) بلاشبہ آسمانوں اور زمین کی سلطنت اللہ ہی کے قبضہ میں ہے۔ وہی زندگی اور موت دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سواتمہارا نہ کوئی یار ہے نہ مددگار۔

(۱۱۷) اللہ تعالیٰ، نبی ﷺ پر اور ان مہاجرتوں اور انصار پر مہربان ہو گیا جنہوں نے تنگی کے وقت اس (نبی ﷺ) کا ساتھ دیا، اس کے بعد کہ ان میں سے ایک گروہ کے دل ڈگمانے لگے تھے۔ تو پھر اللہ تعالیٰ ان پر مہربان ہو گیا۔ بیشک وہ ان سب پر بہت شفیق و مہربان ہے۔

١٤

١٥

وَعَلَى الْثَّلَاثَةِ الَّذِينَ حِلَّفُوا طَحْتَى إِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمْ
 الْأَرْضُ بِمَا رَحِبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ أَنفُسُهُمْ وَظَنُّوا أَنَّ
 لَا مَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ تُمَرَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوبُوا طَبَّانَ
 اللَّهُ هُوَ التَّوَابُ الرَّحِيمُ ﴿١٨﴾ يَا إِيَّاهَا الَّذِينَ أَمْنُوا اتَّقُوا
 اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّدِيقِينَ ﴿١٩﴾ مَا كَانَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ
 وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِنَ الْأَعْرَابِ أَنْ يَتَخَلَّفُوا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ
 وَلَا يَرْغِبُوا بِأَنفُسِهِمْ عَنْ تَفْسِيهِ طَلِيكَ بِإِنَّهُمْ لَا يُصِيبُهُمْ
 ظَهِيرًا وَلَا نَصَبًّا وَلَا مَخْمَصَةً فِي سَيِّلِ اللَّهِ وَلَا يَطْؤُنَ
 مَوْطِئًا يَعِيشُ الْكُفَّارُ وَلَا يَنَالُونَ مِنْ عَدٍ وَّنِيلًا إِلَّا كُتِبَ
 لَهُمْ بِهِ عَمَلٌ صَالِحٌ طَبَّانَ اللَّهُ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٢٠﴾
 وَلَا يُنْفِقُونَ نَفَقَةً صَغِيرَةً وَلَا كِبِيرَةً وَلَا يَقْطَعُونَ
 وَادِيًّا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيُجْزِيَهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا كَانُوا
 يَعْمَلُونَ ﴿٢١﴾ وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنْفِرُوا كَافَةً طَلَّوْلَا
 نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِنْهُمْ طَائِفَةٌ لِيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ
 وَلِيُنْذِرُوا قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ ﴿٢٢﴾

(۱۱۸) اور ان تینوں کو بھی (اللہ تعالیٰ نے معاف کر دیا)، جو پیچھے رہ گئے تھے۔ یہاں تک کہ جب زمین اپنی ساری لمبائی چوڑائی کے باوجود ان پر تنگ ہو گئی اور ان کی اپنی جانیں بھی ان پر بوجھل ہونے لگیں اور انہوں نے سمجھ لیا تھا کہ اللہ تعالیٰ سے بچنے کے لیے اس کے سوا پناہ کی کوئی جگہ نہیں۔ تو پھر اس نے ان پر مہربانی فرمائی تاکہ وہ توبہ کر لیں۔ اللہ تعالیٰ یقیناً معاف فرمانے والا، رحم فرمانے والا ہے۔

روع (۱۵) ہر نیکی کا بدلہ یقینی ہے

(۱۱۹) اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ کی نارِ راضی سے ڈرو اور سچوں کا ساتھ دو!

(۱۲۰) مدینہ کے باشندوں اور ان کے آس پاس کے بداؤوں کے لیے یہ مناسب نہ تھا، کہ اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ کا ساتھ چھوڑ کر پیچھے رہ جاتے اور نہ یہ کہ اپنی جانوں کو ان کی جان سے زیادہ عزیز رکھتے۔ اس لیے کہ ایسا کبھی نہ ہوگا کہ اللہ کے راستے میں پیاس، یا تکن یا بھوک کی تکلیفیں جھیلیں، اور کافروں کو جو روشن ناگوار ہے اسے اختیار کریں یا کسی دشمن کو کوئی نقصان پہنچائیں اور اس کے بدله ان کے حق میں ایک نیک عمل نہ لکھا جائے۔ یقیناً اللہ نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

(۱۲۱) (اسی طرح یہ بھی کبھی نہ ہوگا کہ) وہ جو تھوڑا یا بہت خرچ کریں یا کوئی وادی پار کریں اور اسے ان کے حق میں لکھا نہ جائے، تاکہ اللہ تعالیٰ ان کے کاموں کا بہترین بدلہ دے۔

(۱۲۲) مسلمانوں کے لیے یہ مناسب (ممکن) نہیں کہ وہ سب کے سب ہی نکل کھڑے ہوں۔ مگر ایسا کیوں نہ ہوا کہ ان کی آبادی کے ہر حصے سے کچھ لوگ نکل آتے تاکہ دین کی سو جھ بوجھ پیدا کرتے اور جب ان کے پاس واپس جاتے تو اپنے لوگوں کو خبردار کرتے، تاکہ وہ (براہی سے) ہوشیار رہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قَاتِلُوا الَّذِينَ يَلْوُنَ كُمْمِنَ
 الْكُفَّارِ وَلَيَجِدُوا فِي كُمْمِ غُلْظَةً طَ وَأَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ
 مَعَ الْمُتَّقِينَ ۝ وَإِذَا مَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ فِيهِمْ
 مَنْ يَقُولُ أَيُّكُمْ زَادَهُ هَذِهِ إِيمَانًا ۝ فَآمَّا الَّذِينَ
 آمَنُوا فَزَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَهُمْ يَسْتَبِشُونَ ۝ وَآمَّا
 الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ فَزَادَتْهُمْ سُرْجَسًا إِلَى
 سُرْجِهِمْ وَمَا تُوا وَهُمْ كُفَّارُونَ ۝ أَوَ لَا يَرَوْنَ
 أَنَّهُمْ يُفْتَنُونَ فِي كُلِّ عَامٍ مَرَّةً أَوْ مَرَّاتٍ ثُمَّ لَا
 يَتُوبُونَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُونَ ۝ وَإِذَا مَا أُنْزِلَتْ
 سُورَةٌ نَظَرَ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ طَهَلْ يَرَكُمْ مِنْ أَحَدٍ
 ثُمَّ انْصَرَفُوا طَصَرَفَ اللَّهُ قُلُوبِهِمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا
 يُفْقَهُونَ ۝ لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ
 عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ
 رَّحِيمٌ ۝ فَإِنْ تَوَلُّوْا فَقُلْ حَسِبِيَ اللَّهُ قَدْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
 عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝

رکوع (۱۶) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مبارک مشن

(۱۲۳) اے ایمان والو! ان کافروں سے جنگ کرو جو تمہارے آس پاس ہیں۔ انہیں تمہارے اندر سختی پانی چاہیے۔ جان لو کہ اللہ تعالیٰ پر ہیزگاروں کے ساتھ ہے۔

(۱۲۴) جب بھی کوئی (نئی) سورت نازل کی جاتی ہے، تو ان میں سے (بعض) پوچھتے ہیں ”اس سے تم میں سے کس کے ایمان میں اضافہ ہوا؟“ تو جو لوگ ایمان والے ہیں، ان کے ایمان میں تو اس سے اضافہ ہوا ہے اور وہ خوش ہو رہے ہیں۔

(۱۲۵) ہاں جن لوگوں کے دلوں میں بیماری ہے، ان کی نجاست پرنجاست کا اضافہ ہو گیا۔ وہ مرتبے دم تک کافر ہی رہے۔

(۱۲۶) کیا یہ لوگ دیکھتے نہیں کہ وہ ہر سال ایک یا دو مرتبہ آزمائش میں ڈالے جاتے ہیں؟ پھر بھی وہ نہ توبہ کرتے ہیں اور نہ کوئی سبق لیتے ہیں۔

(۱۲۷) جب بھی کوئی سورت نازل کی جاتی ہے تو وہ ایک دوسرے کو تکنے لگتے ہیں (یہ کہتے ہوئے کہ) ”کہیں تمہیں کوئی دیکھ تو نہیں رہا ہے؟“ پھر چل دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے دل پھیر دیے ہیں، کیونکہ یہ ناس بھل لوگ ہیں۔

(۱۲۸) تمہارے پاس ایک رسول صلی اللہ علیہ وسلم آئے ہیں جو خود تم ہی میں سے ہیں۔ تمہارا مصیبت میں پڑنا انہیں گزرتا ہے۔ وہ تمہاری فلاح کے خواہش مند ہیں۔ ایمان والوں کے لیے شفیق اور مہربان ہیں۔

(۱۲۹) اب اگر یہ لوگ منہ پھیریں تو کہہ دو: ”میرے لیے اللہ تعالیٰ کافی ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔“ میں اسی پر بھروسہ کرتا ہوں۔ وہ عرش عظیم کا مالک ہے!

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَقَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

الرَّاقِفِ تِلْكَ آيَتُ الْكِتَبِ الْحَكِيمِ ۚ أَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا أَنَّا أَوْحَيْنَا
إِلَيْ رَجُلٍ مِّنْهُمْ أَنْ تَنذِيرَ النَّاسَ وَبَشِّرَ الَّذِينَ آمَنُوا أَنَّ لَهُمْ
قَدَمَ صَدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖ قَالَ الْكُفَّارُونَ إِنَّ هَذَا السِّحْرُ مُبِينٌ ۝
إِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ آيَاتٍ
ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ أَمْرَ مَا مِنْ شَفِيعٍ إِلَّا مِنْ بَعْدِ
إِذْ نَهْ دُلِكْمُ اللّٰهُ رَبِّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۖ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝ إِلَيْهِ
مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا وَعُدَّ اللّٰهُ حَقًا إِنَّهُ يَبْدُو وَالْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ
لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصِّلَاةَ بِالْقِسْطِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا
لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ۝
هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاءً وَالْقَمَرَ نُورًا وَقَدَرَةً مَتَازِلَ
لِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذُلِكَ إِلَّا بِالْحَقِيقَ
يُفَصِّلُ الْأُيُّتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝ إِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ
وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَا يُتَبَّعُ لِقَوْمٍ يَتَّقُونَ ۝

سورة (۱۰)

آیتیں: ۱۰۹

یونس (یونس علیہ السلام)

رکوع: ۱۱

مختصر تعارف

حروف مقطعات سے شروع ہونے والی اس کی سورت کی کل آیتیں ۱۰۹ ہیں۔ سورت کا عنوان آیت ۹۸ سے لیا گیا ہے جس میں حضرت یونسؐ کا ذکر ہے۔ اس سورت میں ان موضوعوں پر روشنی ڈالی گئی ہے: (۱) توحید اور آخرت کی وضاحت اور ان کے بارے میں غلط نہیں کا دو رکنا، (۲) رسول اللہ ﷺ پر کیے گئے اعتراضوں کے جواب، (۳) دوسری زندگی کے لیے تیاری، (۴) تنبیہ کہ دنیا وی زندگی محض امتحان ہے، (۵) انسانی جہالتوں اور گمراہیوں کی نشاندہی۔ سورت کے خاتمه پر وضاحت کی گئی ہے کہ سیدھے راستے پر چلنے میں اپنا ہی فائدہ ہے اور اس سے بھکنے میں اپنا ہی نقشان ہے۔

اللّٰهُ تَعَالٰى کے نام سے جو بُرا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) جنتیوں کا جینے کا انداز

(۱) ا، ل، ر۔ یہ حکمت و سمجھداری بھری کتاب کی آیتیں ہیں۔ (۲) کیا (یہ بات) لوگوں کے لیے تعجب کا سبب ہے کہ ہم نے انہیں میں سے ایک شخص کو وحی کی ہے کہ وہ لوگوں کو خبردار کرے اور جو لوگ ایمان لے آئیں انہیں خوش خبری دے کہ ان کے لیے ان کے پروردگار کے ہاں اونچا درج ہے۔ کافر کہنے لگے: ”یہ (شخص) تو بلاشبہ کھلا جادوگر ہے۔“ (۳) بیشک تمہارا پروردگار وہی اللہ تعالیٰ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھومن میں پیدا کر دیا۔ پھر عرش پر قائم ہوا۔ وہ (کائنات کا) انتظام چلارہا ہے۔ اُس کی اجازت کے بغیر اس کے سامنے کوئی سفارش کرنے والا نہیں۔ یہی اللہ تعالیٰ، تمہارا پروردگار ہے۔ اس لیے اُسی کی عبادت کرو۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟ (۴) اسی کی طرف تم سب کو پہنچانا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے۔ بیشک وہی پہلی بار بھی پیدا کرتا ہے، پھر وہی اسے دوبارہ پیدا کرے گا۔ تاکہ ایسے لوگوں کو جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک کام کیے انصاف کے ساتھ جزاۓ۔ جنہوں نے کفر کیا، اُن کے لیے ان کے کفر کرتے رہنے کے بدله میں کھوتا ہوا پانی ہوگا اور دردناک سزا۔ (۵) وہی ہے جس نے سورج کو روشنی اور حرارت کا منبع بنایا۔ اُس نے اُس کی منزلیں مقرر کیں تاکہ تم برسوں کی گنتی اور حساب معلوم کر لیا کرو۔ اللہ تعالیٰ نے یہ سب کچھ صرف حق ہی پیدا کیا ہے۔ وہ (اپنی) نشانیوں کو ان لوگوں کے لیے صاف صاف بتاتا ہے جو علم والے ہیں۔ (۶) یقیناً رات اور دن کے آگے پیچھے آنے میں اور اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین میں جو کچھ پیدا کیا ہے اس میں، ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو پرہیز گاریں۔

إِنَّ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا وَرَضُوا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا
 وَأَطْمَاهَا نُوَا بِهَا وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ ابْتِنَاعِ غِلْوُنَ ۝ أُولَئِكَ
 مَا وَهُمْ بِالثَّارِبِ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ أَمْتُوا
 وَعَمِلُوا الصِّلْحَاتِ يَهْدِيْهُمْ رَبُّهُمْ بِإِيمَانِهِمْ ۝ تَجْرِيْهُمْ
 تَحْتِهِمُ الْأَنْهَرُ فِي جَنَّتِ النَّعِيْمِ ۝ دَعْوَاهُمْ فِيهَا سُبْحَانَكَ
 اللَّهُمَّ وَتَحِيَّهُمْ فِيهَا سَلَمٌ ۝ وَأَخْرُدْ عَوْهُمْ أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ
 رَبِّ الْعَلَمِيْنَ ۝ وَلَوْ يَعْجِلُ اللَّهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّا سُتِّعْجَالُهُمْ
 بِالْخَيْرِ لَقُضَى إِلَيْهِمْ أَجَاهِهِمْ طَفَنَدَرُ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ
 لِقَاءَنَا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝ وَإِذَا امْسَى الْإِنْسَانَ الضَّرُّ
 دَعَانَا لِجَنِيْهَةَ أَوْ قَاعِدًا أَوْ قَائِمًا ۝ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّةً
 مَرَّ كَانُ لَمْ يَدْعُنَا إِلَى ضُرِّ مَسَهُ طَكْذِلَكَ زُرْبَنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ
 مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ مِنْ قَبْلِكُمْ
 لَهَّنَا ظَلَمُوا لَا وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ وَمَا كَانُوا
 يَوْمَنُوا طَكْذِلَكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ ثُمَّ جَعَلْنَاكُمْ
 خَلِيفَ فِي الْأَرْضِ مِنْ بَعْدِهِمْ لِتَنْظَرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ ۝

بِعْد

(۷) حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے، دُنیاوی زندگی پر ہی راضی ہو گئے ہیں اور اس سے مطمئن ہیں اور جو ہماری نشانیوں سے غافل ہیں،

(۸) ایسے لوگوں کا ٹھکانا آگ ہے، ان کے کمائے ہوئے (برے اعمال) کی وجہ سے۔

(۹) یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور جو نیک کام کرتے رہے، انہیں ان کا پروردگار ان کے ایمان کی وجہ سے آرام و آسائش کے نعمت بھرے باغوں میں ان کی رہنمائی کرے گا، ان کے نیچے ندیاں بہتی ہوں گی۔

(۱۰) وہاں ان کے ورد زبان یہ ہوگا: ”پاک اور بلند وبالا ہے تو، اے اللہ!“ وہاں ان کا آپس میں سلام یہ ہوگا: (السلام علیکم) ”سلامتی ہو“ آخر میں ان کے ورد زبان یہ ہوگا کہ ”ساری تعریف اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہیں جو ساری دنیاؤں کا پروردگار ہے!“

رکوع (۲) وحی میں کوئی رد و بدل ممکن نہیں

(۱۱) اگر کہیں اللہ تعالیٰ (بھی) لوگوں کے ساتھ بُرا معاملہ کرنے میں اسی طرح کی جلدی کرتا جتنی جلدی وہ مچار ہے ہیں جیسے (دُنیاوی) فائدہ کے لیے مچار ہے ہیں، تو ان کا انجام کبھی کا ہو چکا ہوتا۔ اس لیے ہم ان لوگوں کو جو ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے انہیں اپنی سرکشی میں بھٹکنے کے لیے چھوٹ دے دیتے ہیں۔

(۱۲) جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو لیٹے ہوئے بھی، بیٹھے ہوئے بھی اور کھڑے رہ کر بھی ہمیں پکارنے لگتا ہے۔ پھر جب ہم اُس کی مشکل اُس سے ٹال دیتے ہیں تو ایسا چل نکلتا ہے کہ گویا کسی تکلیف کے لیے جو اُسے پہنچی تھی، اُس نے ہمیں کبھی پکارا ہی نہ تھا۔ اس طرح حد سے گزر جانے والوں کے لیے ان کے کرتوت خوشمنا بنادیے جاتے ہیں۔

(۱۳) ہم نے تم سے پہلے کی قوموں کو ہلاک کر دیا جب انہوں نے ظلم کیا حالانکہ ان کے پاس ان کے رسول صاف صاف دلیلیں لے کر آئے تھے۔ مگر وہ لوگ ایسے نہ تھے کہ ایمان لے آتے۔ ہم مجرم لوگوں کو ایسے ہی بدله دیا کرتے ہیں۔ (۱۳) اب ان کے بعد ہم نے دنیا میں تم لوگوں کو وارث بنایا، تا کہ ہم دیکھیں کہ تم لوگ کس طرح کام کرتے ہو!

وَإِذَا تُتْلَى عَلَيْهِمْ أَيَّا تَبَيَّنَتِ لَقَاءَ النَّذِينَ لَا يَرْجُونَ
لِقَاءَنَا إِنَّا أَئْتَنَا بِقُرْآنٍ غَيْرِ هَذَا أَوْ بَدِيلٌ لِّهُ قُلْ مَا يَكُونُ لِي
أَنْ أَبْدِلَهُ مِنْ تِلْقَائِنِي نَفْسِي إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُؤْخِي إِلَيَّ
إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۖ ۝ قُلْ تَوَسِّعْ
شَاءَ اللَّهُ مَا تَلَوْثَهُ عَلَيْكُمْ وَلَا أَدْرِكُمْ بِهِ فَقَدْ لَبِثْتُ
فِيهِمْ عُمْرًا مِّنْ قَبْلِهِ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۖ ۗ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ
أَفْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَبَ بِإِيمَنِهِ ۖ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ
الْمُجْرِمُونَ ۖ ۗ وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَضْرِبُهُمْ
وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُولُونَ هُوَ لَا شَفَاعَةٌ نَّا عِنْدَ اللَّهِ ۖ قُلْ
أَتُنَيِّئُونَ اللَّهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ ۖ
سُبْحَنَهُ وَتَعَلَّى عَمَّا يُشْرِكُونَ ۖ ۗ وَمَا كَانَ النَّاسُ
إِلَّا أُمَّةً ۚ وَآحِدَةً فَآخْتَلَفُوا ۖ وَلَوْلَا كَلِمَةُ سَبَقَتْ مِنْ
رَّبِّكَ لَقُضِيَ بِيُنَاهُمْ فِيهَا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۖ ۗ وَيَقُولُونَ
لَوْلَا أُنْزَلَ عَلَيْهِ أَيْهَهُ مِنْ رَّبِّهِ فَقُلْ إِنَّمَا الْغَيْبُ
لِلَّهِ فَآتَتَهُمْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظَرِينَ ۖ ۗ

(۱۵) جب انہیں ہماری صاف صاف باتیں سنائی جاتی ہیں تو وہ لوگ جو ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے، یوں کہتے ہیں: ”اس کے علاوہ کوئی اور قرآن لے آؤ یا اس میں کچھ تبدیلی کر دو!“ (ان سے) کہو، ”میرے لیے یہ ممکن نہیں کہ میں اپنی جانب سے اس میں کوئی تبدیلی کروں۔ میں تو صرف اُسی کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف وحی کی جاتی ہے۔ اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو مجھے ایک بڑے بھاری دن کے عذاب کا واقعی اندیشہ ہے۔“

(۱۶) کہو: ”اگر اللہ تعالیٰ کو منظور ہوتا تو میں تمہیں یہ (قرآن) کبھی نہ سناتا۔ اور نہ ہی وہ (اللہ تعالیٰ) تمہیں اس کی خبر تک دیتا۔ آخر اس سے پہلے بھی تو میں ایک (خاصی) عمر تمہارے درمیان گزار چکا ہوں۔ تو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟“

(۱۷) سو اس سے بڑھ کر ظالم اور کون ہو گا جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھے یا اس کی آیتوں کو جھٹلانے؟ یقیناً (ایسے) مجرم کا میابی نہیں پاسکتے۔

(۱۸) یہ لوگ اللہ تعالیٰ کے سوا اُس کی پوجا کرتے ہیں جو ان کو نہ نقصان پہنچا سکتا ہے نہ فائدہ۔ اور کہتے ہیں ”یہ اللہ تعالیٰ کے ہاں ہمارے سفارشی ہیں۔“ کہو: ”تم اللہ تعالیٰ کو اس بات کی خبر دیتے ہو، جس کا وجود وہ نہ آسمانوں میں جانتا ہے نہ زمین میں؟“ وہ اس شرک سے پاک اور برتر ہے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔

(۱۹) سارے انسان صرف ایک ہی اُمت ہیں۔ پھر ان میں اختلاف ہوا۔ اگر تیرے پروردگار کی طرف سے پہلے ہی ایک بات طے نہ کر لی گئی ہوتی تو جس چیز کے بارے میں وہ آپس میں اختلاف کر رہے ہیں اس کا فیصلہ ہو چکا ہوتا۔

(۲۰) یہ لوگ کہتے ہیں کہ ”اس پر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اُتاری گئی؟“ تو ان سے کہو: ”غیب (کا اختیار) یقیناً صرف اللہ تعالیٰ کو ہے۔ اب تم انتظار کرو، یقیناً میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والا ہوں۔“

وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِنْ بَعْدِ ضَرَّاءٍ مَسْتَهْمِرٌ إِذَا لَهُمْ مَكْرُهٌ
 فِي آيَاتِنَا طَقْلٌ إِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُونَ مَا تَمَكْرُونَ ۚ ۲۱

هُوَ الَّذِي يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ حَتَّىٰ إِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ
 وَجَرِيْنَ بِهِمْ بِرِيحٍ طَيِّبَةٍ وَفَرَحُوا بِهَا جَاءَهُمْ ثُهَارِ رِيحٍ عَاصِفٌ
 وَجَاءَهُمْ الْهُوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَظَاهِرًا أَنَّهُمْ أُحِيطُ بِهِمْ لَا دَعْوًا
 اللَّهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الَّذِينَ هُنَّ أَنْجَيْتَنَا مِنْ هَذِهِ الْنَّكُونَ
 مِنَ الشَّرِّيرِينَ ۚ ۲۲ فَلَهُمَا أَنْجَحُهُمْ إِذَا هُمْ يَعْغُونَ فِي الْأَرْضِ
 يُغَيِّرُ الْحَقَّ يَا يَا النَّاسُ إِنَّمَا يَعْيِكُمْ عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ لَا مَتَاعَ الْحَيَاةِ
 الْدُّنْيَا زَثْرَ الَّيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنَنِيْكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ ۲۳
 إِنَّمَا مَثَلُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَاءٌ أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ
 نَبَاتُ الْأَرْضِ مِمَّا يَأْكُلُ النَّاسُ وَالْأَنْعَامُ حَتَّىٰ إِذَا أَخْذَتِ
 الْأَرْضُ زُجْرُفَهَا وَأَرْزَقَنَتْ وَظَلَّ أَهْلُهَا أَنَّهُمْ قَدِرُونَ عَلَيْهَا لَا
 أَتَهَا أَمْرَنَا لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنَاهَا حَصِيدًا كَانُ لَمْ تَغُنِ
 بِالْأَمْسِ طَكْذِلَكَ نُفَصِّلُ الْأُدَيْتِ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۚ ۲۴ وَاللَّهُ
 يَدْعُوكُمْ إِلَى دَارِ السَّلَامِ وَيَهْدِيْكُمْ مَنْ يَشَاءُ إِلَى صَرَاطِ مُسْتَقِيمٍ ۚ ۲۵

رکوع (۳) نیکیوں کے پھل اور برے کا مول کی سزا

(۲۱) کسی مصیبت میں پڑھنے کے بعد جب ہم لوگوں کو رحمت کا مزہ چکھا دیتے ہیں، تو وہ ہماری آئیوں کے بارے میں چال بازیاں شروع کر دیتے ہیں۔ ان سے کہو: ”اللہ تعالیٰ تدبیر میں زیادہ تیز ہے۔“ بلاشبہ ہمارے فرشتے تمہاری سب مکاریوں کو لکھتے جا رہے ہیں۔

(۲۲) وہی ہے جو تمہیں خشکی اور تری میں سفر کی آسانیاں فراہم کرتا ہے۔ چنانچہ جب تم کشتبیوں میں (سوار) ہوتے ہو اور وہ تمہیں موافق ہوا کے ذریعہ لے کر چلتی ہیں تو تم ان سے خوش ہوتے ہو۔ پھر ان پر تیز و تندر ہوا آ جاتی ہے اور ہر طرف سے موجیں ان پر اٹھتی ہیں اور وہ یہ سمجھتے ہیں کہ وہ خطروں میں گھر گئے ہیں تو سب اپنے دین کو اللہ تعالیٰ ہی کے لیے خالص کر کے اُسے پکارنے لگتے ہیں کہ: ”اگر تو نے ہمیں اس (بلا) سے نجات دے دی تو ہم ضرور شکر گزار بن جائیں گے۔“

(۲۳) مگر جب وہ ان کو بچالیتا ہے تو وہ زمین میں ناحق سرکشی کرنے لگتے ہیں۔ اے لوگو! تمہاری یہ بغاوت الٰہی تمہارے ہی خلاف پڑھ رہی ہے۔ یہ دُنیاوی زندگی کے چند روزہ مزے ہیں۔ پھر تم سب کو ہماری طرف پلٹ کر آنا ہے۔ تب ہم تمہیں جتلادیں گے کہ تم کیا کچھ کرتے رہے ہو۔

(۲۴) دُنیاوی زندگی کی مثال ایسی ہے جیسے ہم نے آسمان سے پانی برسایا تو اس سے زمین کی پیداوار، جسے آدمی اور جانور (سب) کھاتے ہیں، خوب گھنی ہو گئی۔ تب بالکل اس وقت جب زمین اپنی رونق کا پورا حصہ لے چکی، پھل پھول گئی، اور اس کے مالک سمجھنے لگے کہ وہ اس پر پورے حاوی ہو چکے ہیں، تورات کو یاد کو اُسے ہمارا حکم آپہنچا۔ پھر ہم نے اُسے ایسا فصل کٹا کھیت بنانے کے رکھ دیا کہ گویا کل وہ آباد ہی نہ تھی۔ اس طرح ہم آئیوں کو کھول کھول کر بیان کرتے ہیں، اُن لوگوں کے لیے جو سوچتے ہیں۔

(۲۵) اللہ تعالیٰ امن وسلامتی کے گھر (جنت) کی طرف بلاتا ہے۔ اور وہ جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی ہدایت دیتا ہے۔

لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَىٰ وَزِيَادَةً طَوْلَةً وَلَا يَرْهَقُ وُجُوهُهُمْ قَتْرَوَّلًا
 ذَلَّةً طَوْلَةً أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَاحِ هُمْ فِيهَا خَلِدُونَ ۚ وَالَّذِينَ كَسَبُوا
 السَّيِّئَاتِ جَزَاءً سَيِّئَاتٍ بِإِثْلَامٍ وَتَرْهِقُهُمْ ذَلَّةً طَوْلَةً مَا لَهُمْ مِنَ اللَّهِ
 مِنْ عَاصِمٍ كَانَهَا أَغْشَيَتْ وُجُوهُهُمْ قِطْعَامِنَ الْيَلِ مُظْلِمًا طَوْلَةً
 أُولَئِكَ أَصْحَابُ التَّارِيخِ هُمْ فِيهَا خَلِدُونَ ۚ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ
 جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا مَا كَانُوكُمْ أَنْتُمْ وَشَرَكَا وَكُمْ
 فَرَّيْلَنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ شَرَكَا وَهُمْ مَا كُنْتُمْ إِنَّا تَعْبُدُونَ ۚ
 فَكَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ إِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ
 لَغَفِيلِينَ ۚ هُنَالِكَ تَبْلُوُا كُلَّ شَيْءٍ تَفْسِي مَا أَسْلَفَتُ وَرُدُّوا إِلَيَّ
 اللَّهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۚ قُلْ مَنْ
 يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَمْنٌ يَمْلِكُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ
 وَمَنْ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيَّ وَمَنْ يُدْبِرُ
 الْأَمْرَ فَسَيَقُولُونَ اللَّهُ فَقِيلَ أَفَلَا تَتَّقُونَ ۚ فَذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ
 الْحَقُّ ۗ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ إِلَّا الصَّلْوةُ ۗ فَإِنِّي تُصْرَفُونَ ۚ كَذَلِكَ
 حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ فَسَقُوا أَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۚ

(۲۶) جن لوگوں نے نیکی کی ہے، اُن کے لئے بھلائی ہے اور بہت کچھ بھی۔ اُن کے چہروں پر نہ تاریکی چھائے گی اور نہ ذلت۔ یہی لوگ جنت والے ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

(۲۷) جن لوگوں نے برا بیاں کما ہیں، تو برائی کا بدلہ تو اُسی جیسا ہوتا ہے۔ اُن پر ذلت مسلط ہوگی۔ انہیں اللہ تعالیٰ سے بچانے والا کوئی نہ ہوگا۔ اُن کے چہروں پر گویا اندر ہیری رات کے پردے پڑے ہوئے ہوں گے۔ یہی لوگ دوزخ والے ہیں، جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

(۲۸) جس دن ہم اُن سب کو جمع کر دیں گے تو مشرکوں سے کہیں گے کہ ”تم اور تمہارے شریک اپنی جگہ (ٹھہرے) رہو!“ پھر ہم اُن کے درمیان پھوٹ ڈال دیں گے۔ تو اُن کے بنائے ہوئے شریک کہیں گے: ”تم ہماری عبادت تو نہیں کرتے تھے۔“

(۲۹) سو ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ تعالیٰ کی گواہی کافی ہے کہ ہم تمہاری اس عبادت سے بالکل بے خبر تھے۔

(۳۰) پھر اس مقام پر ہر شخص کو اپنے پچھلے کئے کرائے کی حقیقت کا پتہ چل جائے گا۔ وہ سب، اللہ تعالیٰ، جوان کا حقیقی مالک ہے، کی طرف پھیر دیئے جائیں گے۔ اور جو کچھ وہ گھڑا کرتے تھے اُن سے گم ہو جائے گا۔

رکوع (۲) حق سے پھرے ہوئے فسادی

(۳۱) ان سے پوچھو: ”تمہیں آسمانوں اور زمین سے رزق کون دیتا ہے؟ سننے اور دیکھنے کی قوتوں پر کسے اختیار ہے؟ کون جاندار کو بے جان سے نکالتا ہے، اور بے جان کو جان دار سے نکالتا ہے؟ کون تمام کاموں کی تدبیر کر رہا ہے؟“ تو وہ کہیں گے کہ: ”اللہ تعالیٰ!“ تو کہو: ”تو پھر تم پر ہیز کیوں نہیں کرتے؟“

(۳۲) سو یہی اللہ تعالیٰ تمہارا حقیقی پروردگار ہے۔ پھر حق کے بعد گمراہی کے سوا اور کیا باقی رہ گیا؟ آخر یہ تم کدھر سے پھرے جارہے ہو؟

(۳۳) اس طرح سرکش لوگوں پر تمہارے پروردگار کی بات طے ہو گئی کہ وہ ایمان نہیں لا سئیں گے۔

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَاءِكُمْ مَنْ يَبْدَءُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ طَقْلٌ
 اللَّهُ يَبْدَءُ وَالْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ فَإِنِّي تُوقَنُ ۝ قُلْ هَلْ مِنْ
 شُرَكَاءِكُمْ مَنْ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ طَقْلٌ اللَّهُ يَهْدِي لِلْحَقِّ طَ
 أَفَمَنْ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ أَحَقُّ أَنْ يُتَّبَعَ أَمَنْ لَا يَهْدِي إِلَّا
 أَنْ يَهْدِي فَمَا لَكُمْ كِيفَ تَحْكُمُونَ ۝ وَمَا يَتَّبَعُ أَكْثَرُهُمْ إِلَّا اظْنَانًا
 إِنَّ الظَّنَّ لَا يُعْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ۝
 وَمَا كَانَ هَذَا الْقُرْآنُ أَنْ يُفْتَرَى مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِكُنْ تَصْدِيقَ
 الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ الْكِتَبِ لَا رَبِّ فِيهِ مِنْ رَبٍّ
 الْعَلَمِينَ ۝ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ طَقْلٌ فَاتُوا سُورَةً مِثْلَهِ وَادْعُوا
 مَنْ أَسْتَطَعْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَدِقِينَ ۝ بَلْ كَذَّبُوا
 بِمَا لَهُ وِحْيٌ طَوَا بِعِلْمِهِ وَلَمَّا يَأْتِهِمْ تَآوِيلُهُ طَكْذِلَ كَذَّابَ
 الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ۝
 وَمِنْهُمْ مَنْ يُؤْمِنُ بِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِهِ وَرَبُّكَ أَعْلَمُ
 بِالْمُفْسِدِينَ ۝ وَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقُلْ لِي عَمَلِي وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ دَجْ
 أَنْتُمْ بَرِيئُونَ مِمَّا أَعْمَلُ وَأَنَا بَرِيئٌ مِمَّا تَعْمَلُونَ ۝

(۳۴) ان سے پوچھو: ”کیا تمہارے بنائے ہوئے شریکوں میں کوئی ہے جو پہلی بار بھی پیدا کرے اور پھر دوبارہ بھی پیدا کرے؟“ کہو ”صرف اللہ تعالیٰ ہے جو پہلی بار بھی پیدا کرتا ہے اور پھر وہی دوبارہ بھی پیدا کرے گا۔ سو تم کیسے اٹھے پھرے جاتے ہو؟“ (۳۵) ان سے پوچھو: ”کیا تمہارے بنائے ہوئے شریکوں میں کوئی ایسا ہے جو حق کی طرف رہنمائی کرتا ہو؟“ کہو: ”وہ صرف اللہ تعالیٰ ہی ہے جو حق کا راستہ بتاتا ہے۔ تو پھر کیا جو حق کی رہنمائی کرتا ہے، وہ اس کا زیادہ مستحق ہے کہ اس کی پیروی کی جائے یا وہ جسے بغیر بتائے خود ہی راستہ نہ سو جھے؟ آختمہیں ہو کیا گیا ہے؟ تم کیسے (بے تک) فیصلے کرتے ہو؟“

(۳۶) ان میں سے اکثر لوگ محض گمان کے پیچھے چلے جا رہے ہیں۔ یقیناً حق کے مقابلہ میں گمان ذرا بھی فائدہ نہیں دینا۔ جو کچھ یہ کر رہے ہیں، اللہ تعالیٰ اسے یقیناً جانتا ہے۔

(۳۷) یہ قرآن اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کم من گھڑت (کتاب) نہیں ہے۔ بلکہ جو کچھ اس سے پہلے (نازل ہو چکا) ہے، اس کی تصدیق اور الکتاب کی تفصیل ہے، جس میں کوئی شک نہیں کہ یہ جہانوں کے پروردگار کی طرف سے ہے۔

(۳۸) کیا یہ لوگ (یوں) کہتے ہیں کہ ”اُس نے اسے گھڑ لیا ہے؟“ ان سے کہو کہ ”اگر تم سچے ہو تو پھر تم اس جیسی ایک ہی سورت لے آؤ۔ اور اللہ تعالیٰ کو پھوڑ کر جس جس کو (مد کے لیے) بلاستے ہو بلا لو۔“

(۳۹) نہیں بلکہ جو چیز ان کے علم میں نہیں آئی اور جس کی تاویل بھی ان تک نہیں پہنچی، اُس کو انہوں نے جھٹلا دیا۔ اسی طرح تو ان سے پہلے والے لوگ بھی جھٹلا چکے ہیں۔ پھر دیکھ لوان ظالموں کا کیسا انجام ہوا!

(۴۰) ان میں کچھ لوگ اس پر ایمان لے آئیں گے اور ان میں سے کچھ ایمان نہیں لاتے اور تمہارا رب (ایسے) فساد پھیلانے والوں کو خوب جانتا ہے۔

رکوع (۵) آخری گھڑی تو آنی ہی ہے

(۴۱) اگر یہ تمہیں جھٹلاتے رہیں تو کہہ دینا: ”میرا عمل میرے لیے ہے اور تمہارا عمل تمہارے لیے۔“ میں جو کچھ کرتا ہوں تم اس (کی ذمہ داری) سے بری ہو۔ جو کچھ تم کر رہے ہو میں اس سے بری ہوں۔“

وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْتَهِقُونَ إِلَيْكَ أَفَانْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوا لَا
يَعْقِلُونَ ۝ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْظُرُ إِلَيْكَ أَفَانْتَ تَهْدِي الْعُمَى وَلَوْ
كَانُوا لَا يُبْصِرُونَ ۝ إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْئًا وَلَكِنَّ
النَّاسَ أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَانُ لَهُمْ يُلْبَثُوا
إِلَّا سَاعَةً مِنَ التَّهَارِ يَتَعَارَفُونَ بَيْنَهُمْ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا
بِلِقَاءَ اللَّهِ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ۝ وَإِمَّا تُرِيكَ بَعْضَ الَّذِي
نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيْكَ فَإِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ إِنَّ اللَّهَ شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا
يَفْعَلُونَ ۝ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ رَسُولٌ فَإِذَا جَاءَ رَسُولُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ
بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ
صَدِيقِينَ ۝ قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي ضَرًّا وَلَا نَفْعًا إِلَّا مَا شَاءَ
اللَّهُ ۚ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ إِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً
وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ۝ قُلْ أَرَءَيْتُمْ إِنْ أَتَكُمْ عَذَابًا بَيَانًا أَوْ نَهَارًا
مَا ذَاهِيَتْعِجْلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُونَ ۝ أَثْمَرَ إِذَا مَا وَقَعَ أَمْنَتْهُ بِهِ
آلُؤُنَ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ ۝ ثُمَّ قِيلَ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا
ذُوْقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ ۝ هَلْ تُجَزِّوْنَ إِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ۝

(۴۲) ان میں سے ایسے بھی ہیں جو (ظاہر میں) آپ کی باتیں سنتے ہیں۔ مگر کیا آپ بہروں کو سنا نہیں گے، چاہے وہ کچھ بھی نہ سمجھتے ہوں؟ (۴۳) ان میں سے ایسے بھی ہیں جو ظاہر میں آپ کی طرف دیکھتے ہیں۔ مگر کیا آپ انہوں کو راستہ بتائیں گے، خواہ انہیں کچھ بھی نہ سوچتا ہو؟

(۴۴) یقیناً اللہ تعالیٰ لوگوں پر بالکل ظلم نہیں کرتا۔ بلکہ لوگ خود ہی اپنے اوپر ظلم کرتے ہیں۔

(۴۵) جس دن اللہ تعالیٰ ان کو جمع کر دے گا (تو انہیں دُنیاوی زندگی کے بارے میں یوں محسوس ہوگا) جیسے وہ فقط دن کی ایک گھنٹی بھرا آپس میں جان پہچان کے لیے ٹھہرے تھے۔ (اس وقت) واقعی وہ لوگ گھاٹے میں پڑ جائیں گے جنہوں نے اللہ تعالیٰ کی ملاقات کو جھٹلا یا ہو گا اور جو سیدھے راستہ پر ہرگز نہ تھے۔

(۴۶) جس (عذاب) کا ہم ان سے وعدہ کر رہے ہیں، اس کا کوئی حصہ چاہے ہم (آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جیتنے جی) دکھادیں یا (اس سے پہلے ہی) ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اٹھالیں، انہیں آنا تو ہماری طرف ہی ہے۔ جو کچھ یہ کر رہے ہیں، اللہ تعالیٰ اس پر گواہ ہے۔ (۴۷) ہر امت کے لیے ایک پیغمبر ہوا ہے۔ پھر جب ان کا رسول آچکتا ہے تو ان کا فیصلہ انصاف کے ساتھ چکا دیا جاتا ہے۔ ان پر ظلم نہیں کیا جاتا۔ (۴۸) وہ یہ کہتے ہیں کہ ”اگر تم سچ ہو تو یہ (عذاب کی) دھمکی کب پوری ہو گی؟“ (۴۹) کہو: ”میرے اختیار میں خود اپنا نقصان اور نفع بھی نہیں، سوائے اس کے جو اللہ تعالیٰ چاہے۔ ہر امت کے لیے ایک مقرر وقت ہے۔ جب یہ مدت پوری ہو جاتی ہے، تو وہ اس سے نہ تو ایک گھنٹی پیچھے رہ سکتے ہیں، نہ ہی اس سے پہلے آگے جاسکتے ہیں۔“

(۵۰) ان سے کہو: ”کیا تم نے کبھی یہ بھی سوچا کہ اگر تم پر اس کا عذاب رات کو یادن کو آپڑے تو اس میں کون سی بات ایسی ہے جس کے لیے مجرم جلدی مچائیں؟ (۵۱) کیا جب وہ آہی پڑے گا تو اس وقت ہی تم اسے مانو گے؟ (اور پھر کہا جائے گا) ’ہاں اب (مانا)، حالانکہ تم خود ہی اس کی جلدی مچا رہے تھے۔‘“ (۵۲) پھر ظالموں سے کہا جائے گا ”اب ہمیشہ کے عذاب کا مزہ چکھو، تمہیں تو تمہاری ہی کمائی کا بدل مل رہا ہے۔“

فَلَمَّا
أَتَاهُ
الْحُكْمَ
لَمْ يَرْجِعْ
إِلَيْهِ
مَا مَنَعَ
هُنَّا
كُلُّ
مُشْرِكٍ
لَا
يَنْعَمُ
بِهِ
وَمَا
أَنْتُمْ
بِمُعْجِزَاتِ
نَّا

وَيَسْتَئْوِنَكَ أَحَقُّ هُوَ قُلُّ إِيْ وَرَبِّ إِنَّهُ حَقٌّ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزَاتِنَّا ^{٥٣}
 وَلَوْاَنَ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي الْأَرْضِ لَا فَتَدَتْ بِهِ وَأَسْرُوا
 النَّدَامَةَ لِسَارَأَوْا الْعَذَابَ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقُسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ^{٥٤}
 أَلَا إِنَّ اللَّهَ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ طَالِمَانَ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلِكِنَّ
 أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ^{٥٥} هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ^{٥٦} يَا يَا يَا
 النَّاسُ قَدْ جَاءَتُكُمْ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِمَا فِي الصُّدُورِ
 وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِلْمُوْمِنِينَ ^{٥٧} قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ وَبِرَحْمَتِهِ فَيَذْلِكَ
 فَلَيَقْرَهُوا هُوَ خَيْرٌ مِمَّا يَجْمِعُونَ ^{٥٨} قُلْ أَرَأَيْتُمْ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ
 لَكُمْ مِنْ رِزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِنْهُ حَرَاماً وَحَلَلاً طَ قُلْ اللَّهُ أَذْنَ
 لَكُمْ أَمْ عَلَى اللَّهِ تَقْتَرُونَ ^{٥٩} وَمَا أَنْتُمْ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ
 الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلِكِنَّ أَكْثَرَهُمْ
 لَا يَشْكُرُونَ ^{٦٠} وَمَا تَكُونُ فِي شَاءِنَ وَمَا تَتْلُو أَمْنَهُ مِنْ قُرْآنٍ
 وَلَا تَعْمَلُونَ مِنْ عَمَلٍ إِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شَهُودًا إِذْ تُفْيِضُونَ فِيهِ طَ
 وَمَا يَعْزِبُ عَنْ رَبِّكَ مِنْ مِتْقَالٍ ذَرَرَةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي
 السَّمَاءِ وَلَا أَصْغَرَ مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْبَرَ إِلَّا فِي كِتْبٍ مُبِينٍ ^{٦١}

(۵۳) وہ تم سے دریافت کرتے ہیں ”کیا واقعی یہ سچ ہے؟“ کہہ دو: ہاں، میرے پروردگار کی قسم! یہ واقعی سچ ہے اور تم (اس سے) نیچے نہیں سکتے۔

رکوع (۶) قرآن حکیم، رحمت و رہنمائی ہے

(۵۴) اگر ہر اُس شخص کے پاس، جس نے ظلم کیا ہے، ساری زمین کی دولت بھی ہوتی تو وہ اسے (عذاب سے بچنے کی غرض سے) فدیہ میں دے دینے کے لیے تیار ہو جاتا۔ جب وہ عذاب دیکھ لیں گے تو شرمندہ و پیشمان ہو رہے ہوں گے۔ ان کے درمیان فیصلہ انصاف سے ہو گا اور ان پر (کوئی) ظلم نہ ہو گا۔ (۵۵) خبردار! آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے، اللہ ہی کا ہے۔ یاد رکھو! اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے۔ مگر ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

(۵۶) وہ زندگی بخشتا ہے، اور موت دیتا ہے اور تم سب اُسی کے پاس لوٹائے جاؤ گے۔ (۵۷) لوگو! تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نصیحت آگئی ہے، جو دلوں کے لیے شفا ہے اور مونموں کے لیے رہنمائی اور رحمت ہے۔ (۵۸) کہو کہ ”اللہ تعالیٰ کے فضل اور اُس کی رحمت سے (یہ قرآن بھیجا گیا ہے)۔ اس پر تو لوگوں کو خوش ہونا چاہیے۔ اور یہ اس سے بہتر ہے جسے وہ سمیٹ رہے ہیں۔“ (۵۹) کہو: ”کیا تم نے کبھی اُس رزق کے بارے میں بھی سوچا ہے جو اللہ نے تمہارے لیے اُتارا ہے؟ پھر تم نے اس میں سے (خود ہی کسی کو) حرام اور (کسی کو) حلال ٹھہرالیا۔“ ان سے پوچھو: ”کیا اللہ تعالیٰ نے تمہیں اجازت دی ہے یا تم اللہ تعالیٰ کی طرف جھوٹی بات منسوب کر رہے ہو؟“ (۶۰) جو لوگ اللہ تعالیٰ پر یہ جھوٹ گھڑتے ہیں، ان کا قیامت کے بارے میں کیا گمان ہے؟ اللہ تعالیٰ کا تو لوگوں پر واقعی بڑا فضل ہے۔ مگر ان میں سے اکثر شکر نہیں کرتے۔

رکوع (۷) اللہ تعالیٰ کے دوستوں کے لیے نغمہ ہے نہ خوف

(۶۱) (اے نبی ﷺ! تم جس حال میں بھی ہوتے ہو اور قرآن میں سے جو کچھ بھی سناتے ہو، (اور لوگو)! تم بھی جو کام بھی کرتے ہو، ہم تمہیں دیکھتے رہتے ہیں، جب کہ تم اُس میں مصروف ہوتے ہو۔ کوئی ذرہ برا بر چیز بھی زمین اور آسمان میں ایسی نہیں، نہ اس سے چھوٹی اور نہ بڑی، جو آپ کے پروردگار سے چھپی ہوئی ہو، اور ایک صاف دفتر میں درج نہ ہو۔

أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خُوفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٤٧﴾
 الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿٤٨﴾ لَهُمُ الْبُشْرَى فِي الْحَيَاةِ
 الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ذَلِكَ هُوَ
 الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٤٩﴾ وَلَا يَحْزُنُكَ قَوْلُهُمْ إِنَّ الْعِزَّةَ
 لِلَّهِ جَمِيعًا هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٥٠﴾ أَلَا إِنَّ اللَّهَ مَنْ فِي
 السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِينَ يَدْعُونَ
 مِنْ دُونِ اللَّهِ شُرَكَاءٌ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنُّ وَإِنْ
 هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿٥١﴾ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ
 لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهارَ مُبِيرًا طَ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِيْتِ
 لِقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ﴿٥٢﴾ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا سُبْحَنَهُ طَ
 هُوَ الْغَنِيُّ طَ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ طَ إِنْ
 عِنْدَ كُمْ مِنْ سُلْطَنٍ بِهَذَا أَتَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا
 تَعْلَمُونَ ﴿٥٣﴾ قُلْ إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ
 لَا يُفْلِحُونَ ﴿٥٤﴾ مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا أَثْمَرَ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ
 نُذِّيْقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيدَ بِهَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿٥٥﴾

وَعَلَى هُنَّهُ

بِعَيْنِهِ

(۶۲) یاد رکھو! اللہ تعالیٰ کے دوستوں کو نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ انہیں کوئی غم ہوگا۔

(۶۳) جو ایمان لائے اور جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا۔

(۶۴) ان کے لیے دنیاوی زندگی کے بارے میں بھی اور آخرت کے بارے میں بھی خوشخبری ہے۔
اللہ تعالیٰ کی باتوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

(۶۵) (اے نبی ﷺ! ان کی باتیں آپ کو رنجیدہ نہ کریں۔ یقیناً طاقت ساری کی ساری اللہ تعالیٰ
کے اختیار میں ہے۔ وہ سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔

(۶۶) یاد رکھو! جو کوئی آسمانوں میں ہے اور جو کوئی زمین میں ہے، یقیناً اللہ تعالیٰ ہی کا ہے۔ جو لوگ
اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر شریکوں کو پکارتے ہیں، وہ کس کی پیروی کر رہے ہیں؟ وہ محض گمان کی پیروی کر
رہے ہیں۔ وہ محض قیاس آرائی کر رہے ہیں۔

(۶۷) وہی تو ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی کہ تم اس میں سکون حاصل کرو اور دن کو روشن بنایا ہے۔
بیشک اس میں اُن لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو سنتے ہیں۔

(۶۸) لوگوں نے کہہ دیا کہ ”اللہ تعالیٰ نے کسی کو بیٹا بنایا ہے۔“ سبحان اللہ! وہ تو بے نیاز ہے۔ آسمانوں
اور زمین میں جو کچھ ہے، اُسی کا ہے۔ تمہارے پاس تو اس کے لیے کوئی سند بھی نہیں۔ کیا تم اللہ تعالیٰ
کے متعلق وہ (باتیں) کہتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں؟

(۶۹) کہہ دو: جو لوگ اللہ تعالیٰ پر حجوٹا بہتان باندھتے ہیں، وہ ہرگز کامیابی نہیں پاسکتے۔

(۷۰) (یہ تھوڑا سا) عیش ہے دنیا میں، پھر انہیں ہماری طرف ہی پلٹنا ہے۔ ہم ان کے کفر کے بد لے
انہیں سخت عذاب چکھائیں گے۔

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأً نُوحٍ مِّإِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ يَقُولُ مَنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ
 مَّقَامِيْ وَتَذَكَّرِيْ بِاِيُّتِ اللَّهِ فَعَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْتُ فَاجْمِعُوا اَمْرَكُمْ
 وَشَرَكَاءَ كُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ اَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غَيْلَةً ثُمَّ افْضُوا إِلَيَّ وَلَا
 تُنْظِرُوْنِ ۝ فَإِنْ تَوَلَّوْهُمْ فَهَا سَالَتْكُمْ مِّنْ أَجْرِ طَرِ اَجْرٍ اَجْرٍ
 اِلَّا عَلَى اللَّهِ لَا وَآمِرْتُ اَنْ اَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ فَكَذَّبُوْهُ
 فَنَجَّيْنَاهُ وَمَنْ مَعَهُ فِي الْفُلُكِ وَجَعَلْنَاهُ خَلِيفَ وَآغْرَقْنَا
 الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاِيْتِنَا ۝ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ۝
 ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِ رُسُلًا إِلَى قَوْمِهِمْ فَجَاءُوْهُمْ وَهُمْ بِاِلْبَيِّنَاتِ
 فَهَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا بِمَا كَذَّبُوْا بِهِ مِنْ قَبْلِ كَذِلِكَ تَطْبَعُ عَلَى
 قُلُوبِ الْمُعْتَدِيْنَ ۝ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ مُوسَى وَهَرُونَ
 إِلَى فِرْعَوْنَ وَمَلَأْنَاهُ بِاِيْتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوا قَوْمًا مَجْرِيْمِيْنَ ۝
 فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا إِنَّ هَذَا اَسْحَرُ مُبِيْنٌ ۝
 قَالَ مُوسَى اَتَقُولُوْنَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ اَسْحَرُهُمْ هَذَا ۝ وَلَا يُفْلِحُ
 اَسْحَرُوْنَ ۝ قَالُوا اَجْعَلْنَا لِتَلْفِتَنَا عَيْنَاهُمْ وَجَدْنَا عَلَيْهِ اَبَاءَنَا
 وَتَكُونُ لَكُمَا اَكْبَرِيْا ۝ فِي الْأَرْضِ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ۝

کوئ (۸) فرعون نے ماہر جادوگر بلایے

(۱۷) ان کو نوحؐ کا قصہ سناؤ، جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا تھا: ”اگر میری سرگرمی اور اللہ کی آیتوں سے نصیحت کرنا تمہیں گراں گز رتا ہے، تو میرا بھروسہ تو اللہ تعالیٰ پر ہے۔ تم اپنے شریکوں کو ساتھ لے کر ایک متفقہ

فیصلہ کرو، تمہیں اس میں کوئی شک و شبہ نہ رہ جائے۔ پھر اس پر میرے خلاف عمل کر ڈالا اور مجھے مہلت نہ دو۔

(۲۷) اگر تم (میری نصیحت سے) منہ موڑتے ہو تو میں تم سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتا۔ میرا معاوضہ تو

صرف اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے۔ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اطاعت گزار بن کر رہوں۔“

(۳۷) انہوں نے اُسے جھٹلا دیا تو پھر ہم نے اُسے اور جو اُس کے ساتھ کشتمیں تھے، بچالیا، انہی کو

جانشین بنایا۔ جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلا یا تھا، انہیں غرق کر دیا۔ سود کیلہ لوکہ جنہیں خبردار کیا گیا تھا،

اُن کا انجام کیسا ہوا!

(۴۷) پھر ان کے بعد ہم نے (اور) رسولوں کو اُن کی قوموں کی طرف بھیجا۔ سو وہ اُن کے پاس واضح

دیلیں لے کر آئے۔ مگر وہ اُسے ماننے پر تیار نہ ہوئے جسے وہ پہلے جھٹلا چکے تھے۔ اس طرح ہم حد سے

گزر جانے والوں کے دلوں پر مہر لگادیتے ہیں۔

(۵۷) پھر ان کے بعد ہم نے موئیؑ اور ہارونؑ کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اُس کے سرداروں

کی طرف بھیجا۔ مگر انہوں نے اپنی بڑائی کا گھمنڈ کیا۔ وہ مجرم لوگ تھے۔

(۶۷) پھر جب ہماری طرف سے حق اُن کے پاس آیا تو انہوں نے کہہ دیا: ”یقیناً یہ تو صاف جادو ہے۔“

(۷۷) (حضرت) موئیؑ نے کہا: ”کیا تم حق کے بارے میں (یہ کچھ) کہتے ہو جب کہ وہ تمہارے سامنے

آگیا ہے؟ کیا یہ جادو ہے؟ حالانکہ جادو گر کبھی کامیاب نہیں ہوا کرتے۔“ (۸۷) انہوں نے جواب دیا:

”کیا تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو کہ ہمیں اُس طریقہ سے پھیر دو جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو

پایا ہے۔ اور تاکہ زمین پر تم دونوں کی بڑائی قائم ہو جائے؟ ہم تم دونوں کو کبھی نہ مانیں گے۔“

وَقَالَ فِرْعَوْنُ أَئْتُوْنِي بِكُلِّ سِحْرِ عَلِيِّمٍ ۝ فَلَمَّا جَاءَهُ السَّحَرَةُ
 قَالَ لَهُمْ مُوسَى أَتُقُوا مَا أَنْتُمْ مُلْقُونَ ۝ فَلَمَّا أَلْقَوْا قَالَ مُوسَى
 مَا إِحْتَمْرُ بِهِ لِالسَّحْرِ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ ۝ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ
 الْمُفْسِدِينَ ۝ وَيَحْقِقُ اللَّهُ الْحَقَّ بِكُلِّ مَا هُوَ فِي^{١٤}
 فَمَّا أَمَنَ لِمُوسَى إِلَّا ذُرَّيَّةٌ مِنْ قَوْمِهِ عَلَى حَوْفٍ مِنْ فِرْعَوْنَ
 وَمَلَأْتُهُمْ أَنْ يَقْتِنُهُمْ وَإِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْأَرْضِ ۝ وَإِنَّهُ
 لَهُنَّ الْمُسْرِفُونَ ۝ وَقَالَ مُوسَى يَقُولُ إِنْ كُنْتُمْ أَمْنَتُمْ بِاللَّهِ
 فَعَلَيْهِ تَوَكَّلَوْا إِنْ كُنْتُمْ مُسْلِمُونَ ۝ فَقَالُوا عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا
 رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلنَّقُومِ الظَّلِيمِينَ ۝ وَنَجِنَّا بِرَحْمَتِكَ
 مِنَ الْقَوْمِ الْكَفِرِيْنَ ۝ وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ مُوسَى وَأَخِيهِ أَنْ تَبَوَّأَا
 لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بَيْوَاتٍ ۝ وَأَجْعَلْنَا بِيَوْتَكُمْ قِبْلَةً ۝ وَأَقِيمُوا
 الصَّلَاةَ ۝ وَبَشِّرْنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَقَالَ مُوسَى رَبَّنَا إِنَّكَ أَتَيْتَ
 فِرْعَوْنَ وَمَلَأَهُ زِينَةً ۝ وَأَمْوَالًا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا لَا رَبَّنَا
 لِيُضْلُّنَا عَنْ سَبِيلِكَ ۝ رَبَّنَا أَطْمِسْ عَلَى أَمْوَالِهِمْ وَأَشْدُدْ
 عَلَى قُلُوبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوا حَتَّىٰ يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ۝

- (۷۹) فرعون نے کہا: ”ہر ماہ جادوگر کو میرے پاس حاضر کر دو!“
- (۸۰) پھر جب جادوگر آگئے تو (حضرت) موسیٰ نے کہا: ”جو کچھ تمہیں پھینکنا ہے، پھینکوا!“
- (۸۱) جب انہوں نے (اپنے اپنھر، جادو کا سامان) پھینک دیے تو (حضرت) موسیٰ نے کہا: ”جو کچھ تم لائے ہو یہ جادو ہی تو ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے ابھی یقیناً بے اثر کر دے گا، بیشک اللہ تعالیٰ فساد یوں کا کام بننے بھیں دیتا۔“
- (۸۲) اللہ تعالیٰ اپنے فرمانوں سے سچ کو سچ کر دکھاتا ہے، چاہے مجرموں کو وہ لکتنا ہی ناگوار ہو۔“

رکوع (۹) فرعون کی لاش عبرت کی نشانی

- (۸۳) مگر فرعون اور اپنے سرداروں سے اس خوف کے باوجود (حضرت) موسیٰ کو ان کی قوم کے چند لوگوں نے مان ہی لیا کہ فرعون انہیں تکلیف نہ پہنچائے۔ اور واقعہ یہ ہے کہ فرعون زمین میں سرکش بننا ہوا تھا اور وہ واقعی حد سے نکل جانے والوں میں سے تھا۔
- (۸۴) (حضرت) موسیٰ نے کہا: ”اے میری قوم! اگر تم واقعی اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہو تو اُسی پر بھروسہ کرو، اگر تم مسلمان ہو۔“
- (۸۵) انہوں نے جواب دیا: ”ہم نے اللہ تعالیٰ پر ہی بھروسہ کیا، اے ہمارے پروردگار! ہمیں ان ظالم لوگوں کے لیے فتنہ نہ بنا!“
- (۸۶) اور ہمیں اپنی رحمت سے ان کا فرلوگوں سے نجات دلا!“

- (۸۷) ہم نے (حضرت) موسیٰ اور اس کے بھائی کو وجہ بھیجی کہ ”تم مصر میں اپنی قوم کے لیے چند مکان مہیا کرو۔ اپنے ان مکانوں کو اجتماع گاہ، قبلہ ٹھہرالا اور نماز قائم کرو۔ ایمان والوں کو بشارت دے دوا!“
- (۸۸) (حضرت) موسیٰ نے دعا کی! ”اے ہمارے پروردگار! تو نے فرعون اور اس کے سرداروں کو دُنیاوی زندگی میں زینت اور دولت سے نواز رکھا ہے۔ اے پروردگار! (کیا یہ) اس لیے ہے کہ وہ لوگوں کو تیرے راستہ سے بھٹکائیں؟ اے پروردگار! ان کے مالوں کو غارت کر دے اور ان کے دلوں کو ایسا سخت کر دے کہ وہ جب تک دردناک عذاب نہ دیکھ لیں، ایمان نہ لا سکیں۔“

قَالَ قَدْ أُجِيدَتْ دَعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيمَا وَلَا تَتَّبِعُنِّي سَبِيلَ
 الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۚ ۸۹ وَجَاءَ وَزَنَابِيَّتِي إِسْرَاءِعِيلَ الْبَحْرَفَاتِبَعَهُمْ
 فِرْعَوْنَ وَجُنُودُهَا بَغْيًا وَعَدَوًا حَتَّىٰ إِذَا آدَرَكَهُ الْغَرْقُ لَقَالَ
 أَمَدْتُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا الَّذِي أَمَدْتُ بِهِ بَنُوا إِسْرَاءِعِيلَ وَأَنَا
 مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۖ ۹۰ آتَيْنَاهُنَّا وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ
 الْمُفْسِدِينَ ۖ ۹۱ فَالْيَوْمَ نُنْجِيُكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُونَ لِمَنْ خَلْفَكَ
 أَيَّهَ ۖ ۹۲ وَإِنَّ كَثِيرًا مِنَ النَّاسِ عَنْ أَيْتَنَا لَغَفِلُونَ ۖ ۹۳ وَلَقَدْ
 بَوَّأْنَا بَنِي إِسْرَاءِعِيلَ مُبَوَّأً صَدْرِي وَرَزَقْنَاهُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ
 فَهَمَا اخْتَلَفُوا حَتَّىٰ جَاءَهُمُ الْعِلْمُ إِنَّ رَبَّكَ يَعْصِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ
 الْقِيَمَةِ فِيهَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۖ ۹۴ فَإِنْ كُنْتَ فِي شَكٍّ
 مِمَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ فَسُئِلِ الَّذِينَ يَقْرَءُونَ الْكِتَبَ مِنْ قَبْلِكَ
 لَقَدْ جَاءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُهْتَرِينَ ۖ ۹۵
 وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِأَيْتِ اللَّهِ فَتَكُونَ مِنَ
 الْخَسِيرِينَ ۖ ۹۶ إِنَّ الَّذِينَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا
 يُؤْمِنُونَ ۖ ۹۷ وَلَوْجَاءُهُمْ كُلُّ أَيَّةٍ حَتَّىٰ يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ

(۸۹) (اللہ تعالیٰ نے) فرمایا: ”تم دونوں کی دعا قبول کی گئی، تم صحیح راستہ پر قائم رہو، اور ان لوگوں کے طریقے کی ہر گز پیروی نہ کرو جنہیں علم نہیں!“

(۹۰) ہم بنی اسرائیل کو سمندر سے گزار لے گئے۔ پھر فرعون اور اُس کا شکر ظلم اور زیادتی کی غرض سے ان کے پیچھے لگ گئے۔ یہاں تک کہ جب وہ غرق ہونے لگا تو بول اُٹھا کہ: ”میں نے مان لیا کہ اس کے سوا کوئی معبد نہیں جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اور میں بھی (اللہ تعالیٰ کی) اطاعت کرنے والوں میں سے ہوں۔“

(۹۱) (جواب دیا گیا): ”اب (ایمان لاتا ہے)! اس سے پہلے تو تو سرکشی کرتا رہا اور فساد برپا کرنے والوں میں سے تھا!

(۹۲) اس لیے آج تو ہم صرف تیری لاش ہی کو بچا سکیں گے، تاکہ تو اپنے بعد کے لوگوں کے لیے (عبرت کی) نشانی بنے۔ حقیقت یہ ہے کہ بہت سے لوگ ہماری نشانیوں سے غافل ہیں۔“

رکوع (۱۰) ہٹ دھرموں کے لیے نشانیاں اور تنقیہیں بیکار ہیں

(۹۳) ہم نے بنی اسرائیل کو رہنے کے لیے بہت اچھا ٹھکانا دیا۔ اور انہیں عمدہ روزی سے نوازا۔ پھر انہوں نے آپس میں اختلاف نہ کیا حتیٰ کہ علم ان کے پاس پہنچ گیا۔ یقیناً آپ کا پروردگار قیامت کے دن ان کے درمیان اُس چیز کا فیصلہ کر دے گا، جس میں وہ اختلاف کرتے رہے ہیں۔

(۹۴) اب اگر تمہیں اُس (کتاب) میں کچھ شک ہو جو ہم نے تم پر نازل کی ہے، تو ان لوگوں سے پوچھ لوجو تم سے پہلے سے کتاب پڑھ رہے ہیں۔ بیشک تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے حق آگیا ہے۔ اس لیے تم شک کرنے والوں میں نہ ہو۔

(۹۵) نہ ہی تم ان لوگوں میں ہو جنہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھلایا، ورنہ تم نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہو گے۔

(۹۶) حقیقت یہ ہے کہ جن لوگوں کے بارے میں آپ کے پروردگار کا فیصلہ ہو چکا ہے، وہ (کبھی) ایمان نہ لائیں گے، (۹۷) چاہے ان کے سامنے کوئی بھی نشانی آجائے، یہاں تک کہ وہ دردناک عذاب کو دیکھ لیں۔

فَلَوْلَا كَانَتْ قَرِيَةً أَمْنَتْ فَنَفَعَهَا إِلَّا قَوْمَ رُؤُسَ طَهَّا
 أَمْنُوا كَشْفَنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخَرْزِيِّ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنَاهُمْ
 إِلَى حِينٍ ۝ وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَأَمَنَ مَنْ فِي الْأَرْضِ كَلَّهُمْ جَهِيْغاً
 أَفَأَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتَّىٰ يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ۝ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ
 أَنْ تُؤْمِنَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا
 يَعْقِلُونَ ۝ قُلْ انْظُرُوا مَاذَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا تَعْنِي
 الْأَيْتُ وَالنَّدْرُ عَنْ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ فَهَلْ يَتَتَّظِرُونَ إِلَّا
 مِثْلَ أَيَّامِ الَّذِينَ خَلُوا مِنْ قَبْلِهِمْ قُلْ فَانْتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُمْ
 مِنَ الْمُنْتَظِرِينَ ۝ ثُمَّ نَنْجِي رُسُلَنَا وَالَّذِينَ أَمْنُوا كَذَلِكَ
 حَقَّا عَلَيْنَا نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ ۝ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنْ كُنْتُمْ فِي
 شَكٍّ مِنْ دِيْنِي فَلَا أَعْبُدُ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُوْنِ اللَّهِ
 وَلِكُنْ أَعْبُدُ اللَّهَ الَّذِي يَتَوَفَّكُمْ ۝ وَأَمْرُتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ
 الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَأَنْ أَقْمِرْ وَجْهَكَ لِلَّهِ يُنْهِيْفًا وَلَا تَكُونَنَّ
 مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ
 وَلَا يَضُرُّكَ ۝ فَإِنْ فَعَلْتَ فَإِنَّكَ إِذَا مِنَ الظَّالِمِينَ ۝

(۹۸) پھر کیا کوئی بستی ایسی ہے جو (عذاب سامنے دیکھ کر) ایمان لائی ہو اور اس کا ایمان اس کے لیے نفع بخش ثابت ہوا ہو، سوائے یوں کی قوم کے؟ جب وہ لوگ ایمان لے آئے تو ہم نے دُنیاوی زندگی میں ان سے رسوائی کا عذاب ٹال دیا تھا۔ اور ہم نے انہیں ایک مدت تک (زندگی کے) سامان سے نوازا۔

(۹۹) اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو ساری زمین کے لوگ سب کے سب ایمان لے آئے ہوتے۔ تو پھر کیا تم لوگوں کو مجبور کرو گے یہاں تک کہ وہ مومن ہو جائیں؟ (۱۰۰) کوئی شخص اللہ تعالیٰ کے حکم کے بغیر ایمان نہیں لاسکتا، اور جو لوگ عقل سے کام نہیں لیتے، وہ ان پر گندگی ڈال دیتا ہے۔

(۱۰۱) ان سے کہو: ”آسمانوں اور روز میں میں جو کچھ ہے انہیں (غور سے) دیکھو! جو لوگ ایمان لانا ہی نہ چاہتے ہوں ان کے لیے نشانیاں اور تنقیبیں کچھ فائدہ نہیں پہنچا سکتیں۔“

(۱۰۲) پھر وہ لوگ اس کے سوا اور کسی چیز کے انتظار میں ہیں کہ وہی (بڑے) دن دیکھیں جوان سے پہلے لوگ دیکھے چکے ہیں۔ ان سے کہو ”اچھا، انتظار کرو! میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔“

(۱۰۳) پھر ہم اپنے رسولوں کو اور ایمان والوں کو بچالیا کرتے ہیں۔ یہی ہے (ہمارا طریقہ)۔ یہ ہمارے ذمہ ہے کہ ہم مومنوں کو بچالیں۔

رکوع (۱۱) بھلائی میں اپنا ہی بھلا ہے

(۱۰۴) کہہ دو: ”اے لوگو! اگر تمہیں میرے دین کے بارے میں کوئی شک ہے تو (سن لو کہ) تم اللہ تعالیٰ کے سوا جن کی بندگی کرتے ہو، میں ان کی بندگی نہیں کرتا ہوں میں تو اس کی بندگی کرتا ہوں جس کے اختیار میں تمہاری موت ہے۔ مجھے حکم ہوا ہے کہ میں ایمان لانے والوں میں سے ہوں۔“

(۱۰۵) (مجھے یہ حکم بھی ہوا ہے کہ) تم یکسوہ کراپنے آپ کو اس دین پر قائم کرو۔ اور مشکوں میں سے ہرگز نہ ہونا۔ (۱۰۶) اور اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر کسی ایسے، کونہ پکارنا جو آپ کونہ فائدہ پہنچا سکے اور نہ ہی نقصان۔ اگر تم ایسا کر بیٹھو تو اس حالت میں تم ضرور ظالموں میں ہو جاؤ گے۔

وَإِنْ يَمْسِكَ اللَّهُ بِصُرُّقَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ جَوَانِ
 يُرِدُّكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَ لِفَضْلِهِ طَيْصِيبٌ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ
 عِبَادِهِ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ
 الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ فَمَنْ اهْتَدَى فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ وَمَنْ
 ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ ۝ وَاتَّبِعْ
 مَا يُوحَى إِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتَّىٰ يَحْكُمَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَهُوَ خَيْرُ الْحَكَمِينَ ۝

إِيَّاهَا ۱۰

(۱۱) سُورَةُ هُوَ مَكِيتُهَا (۵۲)

إِيَّاهَا ۱۲۳

١٤

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

الْأَقْفَرِ كِتَبٌ أُحِكِّمَتْ أَيْتَهُ تُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَدُنْ حَكِيمٍ خَيْرٍ ۝ إِلَّا
 تَعْبُدُ وَإِلَّا اللَّهُ إِنَّمَا تَكُونُ مِنْهُ نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ ۝ وَإِنْ أَسْتَعْفِرُ وَأَ
 رَبِّكَمْ تُمَّ تَوَبُوا إِلَيْهِ يَمْتَعِكُمْ مَتَّاعًا حَسَنًا إِلَى أَجَلِ مُسَيٍّ وَيُؤْتِ
 كُلَّ ذِي فَضْلَةٍ طَوِيلَةٍ وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ
 كَبِيرٍ ۝ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ إِلَّا إِنَّهُمْ
 يَتَنَوَّنُ صُدُورُهُمْ لِيَسْتَخْفُوا مِنْهُ طَرَاحِينَ يَسْتَغْشُونَ ثِيَابَهُمْ
 يَعْلَمُ مَا يُسْرِرُونَ وَمَا يُعْلِنُونَ إِنَّهُ عَلَيْهِمْ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝

(۱۰۷) اگر اللہ تعالیٰ آپ کو کسی مصیبت میں ڈالے تو اُس کے سوا اسے ٹالنے والا اور کوئی نہیں۔ اگر وہ آپ کے حق میں کسی بھلائی کا ارادہ کرے تو اس کے فضل کو پھیرنے والا بھی کوئی نہیں ہے۔ وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہے اس (فضل) سے نوازتا ہے۔ وہ بخشنے والا اور حرم فرمانے والا ہے۔ (۱۰۸) کہہ دو: ”اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے حق آ جکا ہے۔ اب جو سیدھی راہ اختیار کرے گا، اُس کا سیدھا راستہ اختیار کرنا یقیناً خود اُس کے لیے مفید ہے۔ اور جو گمراہ رہے، تو اس کی گمراہی اُسی کے لیے وہاں کا سبب ہے۔ میں تمہارا ذمہ دار کوئی نگراں (سلط) نہیں ہوں۔“ (۱۰۹) تمہارے پاس جو وہی بھی جاتی ہے تم اس کی پیروی کیے جاؤ۔ اور صبر کرو، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ فیصلہ کردے اور وہی بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

سورۃ (۱۱)

آیتیں: ۱۲۳

ہُود (ھود علیہ السلام)

رکوع: ۱۰

مختصر تعارف

یہ کلی سورت بھی حروف مقطعات سے شروع ہوتی ہے۔ کل آیتیں ۱۲۳ ہیں جو گیارہوں پارے سے شروع ہو کر بارہوں میں ختم ہوتی ہے۔ سورت کا عنوان آیت ۵۰ سے لیا گیا ہے جس میں حضرت ہود علیہ السلام کا نام آیا ہے۔ سورت کا مرکزی موضوع حق و باطل کی آمیزش ہے۔ پہلے والے پیغمبروں کے حوالوں سے تلقین کی گئی ہے کہ شرک کو چھوڑ کر ایک اللہ کی بنگی کی جائے۔ دنیاوی زندگی میں آخرت کی تیاری پر زور دیا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا ہریان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) اللہ تعالیٰ دلوں کے راز خوب جانتا ہے

(۱) اہل، (قرآن) ایک ایسی کتاب ہے جس کی آیتیں پختہ کی گئی ہیں۔ (اور) صاف صاف بیان کی گئی ہیں پھر یہ ایک دانا اور باخبر ہستی کی طرف سے ہے۔ (۲) کہ تم اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ یقیناً میں اُس کی طرف سے تمہیں خبردار کرنے والا اور خوش خبری دینے والا ہوں۔ (۳) اور یہ کہ تم اپنے پروردگار سے معافی چاہو اور اُسی کی طرف پلٹ آؤ۔ وہ ایک مقررہ مدت تک تمہیں زندگی کا اچھا سامان دے گا۔ اور ہر فضل کے مستحق کو اپنا فضل عطا کرے گا۔ لیکن اگر تم منہ پھیرتے رہے تو مجھے تمہارے لیے ایک بہت بڑے دن کے عذاب کا یقیناً اندیشہ ہے۔ (۴) تم سب کو اللہ تعالیٰ کی طرف لوٹنا ہے۔ وہ سب کچھ کرنے کی قدرت رکھتا ہے۔ (۵) یاد رکھو! یہ لوگ اپنے سینوں کو موز لیتے ہیں تاکہ اُس (اللہ تعالیٰ) سے چھپ جائیں۔ خبردار! جب یہ کپڑوں سے اپنے آپ کوٹھا پتے ہوتے ہیں تو وہ اُسے بھی جانتا ہے جسے یہ چھپاتے ہیں اور اُسے بھی جسے یہ ظاہر کرتے ہیں۔ یقیناً وہ دلوں کے اندر کی باتیں خوب جانتا ہے۔

